پرائمری سکولوں اور قرآنی مکاتب میں پڑھنے والے چھوٹے بچے اور بچیوں کو سیرت النبی ﷺ اور حضرات صحابہ کرامؓ
واہل بیتؓ کی سیرت طیبہ سے روشناس کرانے کے لیے بزم اطفال مسلم کا تیار کردہ سلسلہ وار نصاب

امیر المومنین، داماد رسول، مظلوم مدینہ

پیکر شرم وحیا، تاجدار جود وسخا

حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ

کوئز

ترتیب وتزئین
عبدالرؤف چوہدری

بزم اطفال مسلم پاکستان

سیدنا عثمان غنیؓ کوئز

بزم اطفال مسلم پاکستان

سوال: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب: حضرت عثمان غنیؓ ہمارے نبی ﷺ کے دوہرے داماد اور مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ تھے۔

سوال: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا لقب کیا تھا؟

جواب: حضرت عثمانؓ کا لقب غنی اور ذوالنورین تھا۔

سوال: حضرت عثمان غنی کی کنیت کیا تھی؟

جواب: حضرت عثمان کی کنیت ابوعبداللہ تھی۔

سوال: حضرت عثمان کب پیدا ہوئے؟

جواب: عام الفیل کے چھ سال بعد۔

سوال: حضرت عثمان کے والد کا کیا نام تھا؟

جواب: آپ کے والد کا نام عفان تھا۔

سوال: حضرت عثمان کی والدہ کا نام، بتائیں؟

جواب: آپؓ کی والدہ کا نام اروی نام تھا۔

سوال: حضرت عثمان کی والدہ رشتے میں حضور ﷺ کی کیا لگتی تھیں؟

جواب: پھوپھی زاد بہن تھیں۔

سوال: حضرت عثمان کی نانی کا کیا نام ہے؟

جواب: بیضاء ام الحکیم نام تھا۔

سوال: یہ بیضاء ام حکیم کون تھیں؟

جواب: بیضاء ام حکیم حضور ﷺ کی پھوپھی تھیں۔

سوال: حضرت عثمان کا سلسلہ نسب کس پشت میں حضور ﷺ کے سلسلہ سے مل جاتا ہے؟

جواب: پانچویں پشت میں عبد مناف پر۔

سوال: حضرت عثمان کا قریش کی کس شاخ سے تعلق تھا؟

جواب: قریش کی شاخ بنوامیہ سے۔

سوال: حضرت عثمان غنیؓ کا پیشہ کیا تھا؟

جواب: حضرت عثمان کا پیشہ تجارت تھا۔

سوال: زمانہ جاہلیت میں آپ کا شمار کیسے لوگوں میں ہوتا تھا؟

جواب: آپ کا شمار شریف النسب، رسم ورواج سے پاک اور پڑھے لکھے لوگوں میں ہوتا تھا

سوال: زمانہ جاہلیت میں حضرت عثمان کا کیا امتیاز تھا؟

جواب: آپؓ نے نہ کبھی شراب پی، نہ زنا کیا اور نہ ہی کبھی چوری کی اور نہ جھوٹ بولا۔

سوال: حضرت عثمان کب مسلمان ہوئے؟

جواب: آپ اسلام لانے والے ابتدائی چند لوگوں میں سے ہیں۔

سوال: قبول اسلام کے وقت حضرت عثمان کی عمر کتنی تھی؟

جواب: تقریباً 34 سال۔

سوال: حضور ﷺ نے حضرت عثمان کو دیکھ کر ان سے کیا فرمایا تھا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا اے عثمان! خدا کی جنت کو قبول کر میں تیری اور تمام مخلوق کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

سوال: حضرت عثمان کس کی دعوت پر مسلمان ہوئے؟

جواب: حضرت ابوبکرؓ صدیق کی دعوت پر۔

سوال: حضرت عثمان کو ذوالنورین کیوں کہا جاتا ہے؟

سوال: حضرت عثمانؓ کے ہاں رسول اللہ ﷺ کا ادب کتنا تھا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کا ایسا ادب کرتے تھے کہ جس ہاتھ سے حضور ﷺ کی بیعت کی تھی پھر زندگی بھر وہ ہاتھ کبھی شرم گاہ کو نہیں لگایا۔

جواب: کیونکہ آپؓ کے نکاح میں حضور ﷺ کی دو بیٹیاں یکے بعد دیگرے آئیں۔

سوال: اولاد آدم میں وہ کون سی فضیلت ہے جو صرف حضرت عثمان کو ہی حاصل ہوئی؟

جواب: حضرت عثمان کے علاوہ کسی امتی کے نکاح میں کسی بھی نبی کی دو بیٹیاں نہیں آئیں

سوال: حضور ﷺ کی کون کون سی دو بیٹیاں حضرت عثمان کے نکاح میں آئیں؟

جواب: حضرت رقیہؓ اور ان کی وفات کے بعد حضرت ام کلثومؓ۔

سوال: حضرت عثمان نے اپنی کون سی بیوی کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب: حضرت رقیہؓ کے ساتھ۔

سوال: حضرت عثمان اور حضرت رقیہ نے جب حبشہ ہجرت کی آپ ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا حضرت لوطؑ کے بعد حضرت عثمانؓ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اپنے اہل خانہ کے ساتھ دین کی خاطر ہجرت کی ہے۔

سوال: حبشہ کے بعد حضرت عثمان اور حضرت رقیہ نے دوسری ہجرت کہاں کی؟

جواب: دوسری ہجرت مدینہ منورہ کی طرف کی۔

سوال: دو ہجرتوں کی وجہ سے آپ کو کون سا لقب ملا؟

جواب: ذوالہجرتین کا لقب ملا۔

سوال: حضرت عثمان اور آپ کے اہل خانہ مدینہ میں کس کے مہمان بنے تھے؟

جواب: انصاری صحابی حضرت اوس بن ثابتؓ کے۔

سوال: حضور ﷺ نے مدینہ میں کس انصاری صحابی کو حضرت عثمان کا بھائی بنایا تھا؟

جواب: حضرت اوس بن ثابت رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: حضرت عثمانؓ نے مسلمانوں کے لیے کون سا کنواں خرید کر وقف کر دیا تھا؟

جواب: بیر رومہ نامی کنواں۔

سوال: بیر رومہ کنواں حضرت عثمان نے کس سے خریدا تھا؟

جواب: یہودی سے خریدا۔

سوال: حضرت عثمانؓ نے بیر رومہ کتنی رقم میں خریدا تھا؟

جواب: تقریباً 35 ہزار درہم میں خریدا تھا۔

سوال: حضرت عثمانؓ غزوہ بدر میں کیوں شریک نہیں ہوئے؟

جواب: حضور ﷺ نے آپؓ کو مدینہ میں اپنی بیٹی حضرت رقیہ کے پاس رکنے کا حکم فرمایا تھا۔

سوال: حضور ﷺ نے اپنی بیٹی کے پاس رکنے کا حکم کیوں دیا تھا؟

جواب: کیونکہ آپ ﷺ کی بیٹی حضرت رقیہؓ بیمار تھیں۔

سوال: حضور ﷺ نے حضرت عثمان کو شرکت نہ کرنے پر کیا اعزاز عطا فرمایا؟

جواب: تقریباً 35 ہزار درہم میں خریدا تھا۔

سوال: حضرت عثمانؓ غزوہ بدر میں کیوں شریک نہیں ہوئے؟

جواب: حضور ﷺ نے آپؓ کو مدینہ میں اپنی بیٹی حضرت رقیہ کے پاس رکنے کا حکم فرمایا تھا۔

سوال: حضور ﷺ نے اپنی بیٹی کے پاس رکنے کا حکم کیوں دیا تھا؟

جواب: کیونکہ آپ ﷺ کی بیٹی حضرت رقیہؓ بیمار تھیں۔

سوال: حضور ﷺ نے حضرت عثمان کو شرکت نہ کرنے پر کیا اعزاز عطا فرمایا؟

جواب: حضرت عثمان کو بدر کے شرکاء میں بھی شریک کیا اور غنیمت سے حصہ بھی دیا۔

سوال: حضرت عثمان کی پہلی بیوی حضرت رقیہ بنت محمد ﷺ کا انتقال کب ہوا؟

جواب: ہجرت مدینہ کے بعد سن دو ہجری میں۔

سوال: حضرت عثمان کے بیٹے عبداللہ کس بیوی سے پیدا ہوئے تھے؟

جواب: حضرت رقیہ بنت محمد سے۔

سوال: حضرت عبداللہ بن عثمان نے کتنی عمر میں وفات پائی؟

جواب: چار یا پانچ سال کی عمر میں۔

سوال: جس وقت حضرت رقیہ بنت محمد کا انتقال ہوا اس وقت حضرت زید بن حارثہؓ کون سی خوشخبری لے کر مدینہ میں داخل ہوئے؟

جواب: غزوہ بدر کی فتح کی خوشخبری لے کر۔

سوال: حضرت عثمان کا حضرت ام کلثوم بنت محمد سے نکاح کب ہوا؟

حضرت رقیہ کے انتقال کے بعد 3 ہجری میں۔

سوال: حضرت عثمان کس کس غزوے میں شریک ہوئے؟

جواب: تمام غزوات میں شریک ہوئے۔

سوال: کس غزوہ کے موقع پر حضور ﷺ نے حضرت عثمان کو مدینہ میں اپنا قائم مقام بنایا تھا؟

جواب: غزوہ ذات الرقاع کے موقع پر۔

سوال: حضور ﷺ نے حضرت عثمان کو اپنا سفیر بنا کر مکہ مکرمہ کب بھیجا تھا؟

جواب: سن چھ ہجری میں صلح حدیبیہ کے موقع پر۔

سوال: مکہ میں حضرت عثمان سے جب کہا گیا کہ آپ طواف کر سکتے ہیں محمد ان کے ساتھیوں کو اجازت نہیں تو حضرت عثمان نے کیا فرمایا؟

جواب: حضرت عثمان نے فرمایا وہ طواف ہی کیا جس میں رسول اللہ ﷺ کا ساتھ نہ ہو۔

سوال: ایک صحابی نے جب کہا کہ عثمان تو مزے میں ہوگا طواف کر رہا ہوگا تو حضور ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: حضور ﷺ نے فرمایا ہمیں عثمان سے یہ توقع نہیں ہے کہ وہ ہمارے بغیر ہی طواف کر لے۔

سوال: حضرت عثمان جب مکہ پہنچے تو کون سی خبر مشہور ہوئی تھی؟

جواب: یہ کہ حضرت عثمان کو شہید کر دیا گیا۔

سوال: حضور ﷺ نے یہ خبر سن کر کیا ارشاد فرمایا تھا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا ہم عثمان کا بدلہ لیے بغیر واپس نہیں جائیں گے۔

سوال: اس موقع پر حضور ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے کیا فرمایا تھا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا میرے ہاتھ پر موت کی بیعت کرو۔

سوال: اس بیعت میں کتنے صحابہؓ شریک تھے؟

جواب: تقریباً چودہ سو صحابہ کرامؓ

سوال: اس بیعت کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: اس بیعت کو ''بیعت رضوان'' کہا جاتا ہے۔

سوال: بیعت رضوان میں اللہ کی طرف سے صحابہ کرام کو کیا اعزاز ملا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے بیعت کرنے والے سے راضی ہونے کا اعلان کر دیا تھا۔

سوال: بیعت رضوان میں حضرت عثمان کو کونسے دو اعزاز ملے؟

جواب: پہلا یہ کہ آپ ﷺ نے حضرت عثمان کا بدلہ لینے کے لیے 14 سو صحابہؓ سے بیعت لی اور دوسرا یہ کہ حضور ﷺ نے اپنے ہاتھ کو عثمان کا ہاتھ قرار دے کر حضرت عثمان کی طرف سے بھی بیعت کی۔

سوال: غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت عثمان کتنی فوج کے اخراجات اپنے ذمے لیے؟

جواب: تقریباً ایک تہائی فوج کے۔

سوال: غزوہ تبوک میں حضرت عثمان نے کتنی اشرفیاں پیش کیں؟

جواب: تقریباً ایک ہزار اشرفیاں۔

سوال: غزوہ تبوک میں حضرت عثمان نے اونٹ اور گھوڑے کتنے دیے تھے؟

جواب: تقریباً ایک ہزار اونٹ اور 70 گھوڑے

سوال: حضور ﷺ نے تبوک کے موقع پر حضرت عثمان کے مال سے خوش ہو کر کیا فرمایا تھا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: آج کے بعد عثمان کا کوئی عمل اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔

سوال: حضرت عثمان اور حضرت علیؓ میں آپس میں کیا رشتہ داری تھی؟

جواب: حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ دونوں رسول اللہ ﷺ کے داماد تھے اس لیے دونوں آپس میں ہم زلف ہوئے۔

سوال: حضرت عثمان اور حضرت حسن بن علی اور حضرت حسین سے کی کیا رشتہ داری تھی؟

جواب: حضرت عثمان کی بیٹی عائشہ حضرت حسن کے نکاح میں تھیں ان کی شہادت کے بعد حضرت حسین کے نکاح میں آئیں۔

سوال: حضرت عثمان کے پوتے زید بن عمرو کا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب: حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی بیٹی سکینہ سے ہوا تھا۔

سوال: حضرت عثمان کے دوسرے پوتے عبداللہ بن عمرو کا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب: حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی بیٹی حضرت فاطمہ بنت حسن سے ہوا تھا۔

سوال: حضور ﷺ نے حضرت عثمان کی طرف اشارہ کر کے کیا فرمایا تھا؟

جواب: آپ ﷺ نے فتنوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ شخص وقت ظلماً شہید کیا جائے گا۔

سوال: آپ ﷺ نے ایک جنازہ پڑھانے سے کیوں انکار کیا تھا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا یہ شخص عثمان سے بغض (نفرت) رکھتا تھا (میں اس کا جنازہ نہیں پڑھاؤں گا)

سیدنا عثمان غنیؓ کوئز　　　بزم اطفال مسلم پاکستان

سوال: حضرت عثمان کے حیا کے متعلق حضورﷺ نے امی عائشہؓ سے کیا فرمایا تھا؟

جواب: آپﷺ نے فرمایا عائشہ! جس شخص سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں میں (محمدﷺ) اس کا حیا کیوں نہ کروں؟

سوال: حضرت ابوبکر کے دور خلافت میں حضرت عثمان کس منصب پر فائز تھے؟

جواب: شوریٰ کے ایک خاص رکن تھے۔

سوال: حضرت ابوبکرؓ نے اپنے آخری ایام میں حضرت عثمان سے کون سا وصیت نامہ لکھوایا تھا؟

جواب: حضرت عمرؓ کی خلافت کا وصیت نامہ لکھوایا تھا۔

سوال: حضرت ابوبکر کے دور خلافت میں جب مدینہ منورہ میں قحط پڑا تو حضرت عثمان نے کتنا سامان دیا؟

جواب: ایک ہزار اونٹ مال تجارت، اناج اور غلے سے لدا ہوا تھا۔

سوال: حضرت عثمان خلیفہ کیسے مقرر ہوئے؟

جواب: حضرت عمرؓ نے اپنے آخری ایام میں خلیفہ کے انتخاب کے لیے ایک چھ رکنی کمیٹی بنائی تھی اس کمیٹی کے انتخاب سے خلیفہ بنے۔

سوال: حضرت عثمان کتنا عرصہ خلیفہ رہے؟

جواب: بارہ دن کم بارہ سال خلیفہ رہے۔

سوال: حضرت عثمان کے دور خلافت میں کتنے رقبے پر اسلامی حکومت تھی؟

جواب: 44 لاکھ مربع میل پر اسلامی حکومت تھی۔

سوال: آپؓ کے دور خلافت میں کون کون سے اہم علاقے فتح ہوئے؟

جواب: طرابلس، برقہ، مراکش، ایران، افغانستان، خراسان، ترکستان آرمینہ اور آزربائیجان فتح ہوئے۔

سوال: آپؓ کے دور خلافت میں کون سی بحری جنگ لڑی گئی؟

جواب: جزیرہ قبرص اور رومیوں کے خلاف۔

سوال: حضرت عثمان غنی کو ناشر قرآن کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: کیونکہ حضرت عثمانؓ نے پوری اسلامی ریاست میں قرآن کریم کی نشر و اشاعت کا خصوصی اہتمام فرمایا۔

سوال: حضرت عثمان کو جامع القرآن کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت عثمان غنیؓ نے پوری امت مسلمہ کو قرآن کریم کی ایک ہی قرات پر جمع فرما دیا تھا۔

سوال: حضرت عثمان کا قرآن کریم سے کیسا تعلق تھا؟

جواب: حضرت عثمان کا قرآن کریم سے بڑا گہرا تعلق تھا، تہجد کی ایک ہی رکعت میں مکمل قرآن کریم پڑھنے کا معمول طویل عرصہ رہا، شہادت کے وقت بھی تلاوت فرما رہے تھے۔

سوال: ہر جمعہ کو حضرت عثمان کا کیا معمول تھا؟

جواب: آپؓ ہر جمعے کو ایک غلام آزاد کرتے تھے اور اگر کبھی رہ جاتا تو اگلے جمعے دو غلام آزاد کرتے تھے۔

سوال: رسول اللہﷺ نے حضرت عثمان کو کیا وصیت فرمائی تھی؟

جواب: آپﷺ نے فرمایا تھا عثمان اگر اللہ تجھے خلافت (حکومت) عطا فرمائے اور اسے چھیننا چاہیں تو کبھی بھی مت چھوڑنا۔

سوال: شہادت سے پہلے کون سے دو شہزادے حضرت عثمان کے گھر کا پہرہ دے رہے تھے؟

جواب: حضورﷺ کے نواسے حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ۔

سوال: حضرت عثمان کب شہید ہوئے؟

جواب: 18 ذوالحج سن 35 ہجری میں۔

سوال: شہادت سے پہلے آپؓ نے کیا خواب دیکھا تھا؟

جواب: آپؓ کو خواب میں رسول اللہﷺ اور حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کا دیدار ہوا۔

سوال: خواب میں حضورﷺ نے حضرت عثمان سے کیا فرمایا تھا؟

جواب: آپﷺ نے فرمایا عثمان آج افطاری ہمارے ساتھ کرنا۔

سوال: شہادت کے وقت آپؓ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: تقریباً 82 سال

سوال: جب حضرت عثمان شہید ہوئے تو آپ کے خون کا پہلا قطرہ کہاں گرا؟

جواب: قرآن پاک پر گرا۔